السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ :

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ ۚ ... ٤٨ سورة النساء

یقینا اللہ تعالیٰ یہ (جرم) نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا اور اس کے سوا جو گناہ وہ جس کو چاہے، معاف کردے گا۔

اور آیت کریمہ :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ... ٨٢ سورة طه

''اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے، عمل نیک کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے، اس کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں۔''

میں تطبیق کیسے ہوگی کیا ان میں تعارض نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان دو آیتوں میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ کیونکہ پہلی آیت اس شخص کے بارے میں ہے کہ جو شرک پر مرے اور توبہ نہ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

إِنَّهُ مَن يُشرِك بِاللَّهِ فَقَد حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيهِ الجَنَّةَ وَمَأوىٰهُ النّارُ ۖ وَما لِلظّـٰلِمينَ مِن أَنصارٍ ... ٧٢ سورة المائدة

''یقین مانو کہ جو شخص بھی اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس پر بہشت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔''

اور فرمایا :

وَلَو أَشرَكوا لَحَبِطَ عَنهُم ما كانوا يَعمَلونَ ... ٨٨ سورة الانعام

''اور اگر (بالفرض) وہ لوگ (مذکورہ انبیاء بھی) شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے، وہ سب ضائع ہوجاتے۔''

دوسری آیت کریمہ ان لوگوں کے حق میں ہے۔ جو توبہ کرلیں اسی طرح حسب ذیل آیت کریمہ :

قُل يـٰعِبادِىَ الَّذينَ أَسرَفوا عَلىٰ أَنفُسِهِم لا تَقنَطوا مِن رَحمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ الذُّنوبَ جَميعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ ... ٥٣ سورة الزمر

''(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے یقینا وہی بہت زیادہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔''

کے بارے میں علماء کا اتفاق ہے۔ کہ یہ بھی توبہ کرنے والوں کے بارے میں ہے۔ اور توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا بھی تو اللہ ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ